# ایک حنفی کا درد بھرا پیغام علمائے احناف کے نام

محرر: **میر محمد احمد ملک عطاری**

(تخصص فی الفقہ الحنفی، خادم الحدیث)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ علٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

امیر المومنین فی الفقہ والحدیث، حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رضی اللہ عنہ کا ایک ادنیٰ اسیر و مجنون آپ سب کی بارگاہ میں ایک اہم ترین گزارش کرتا ہے کہ یہ بات اظہر من الشمس ہے کہ ہمارے ائمہ احناف کے فقہ میں عظیمت المرتبت کو فقط احناف ہی نہیں بلکہ تمام مذاہب کے لوگ تسلیم کرتے ہیں حتیٰ کہ خود امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ فقہ میں تمام لوگوں کو حضرت امام اعظم رضی اللہ عنہ کے بال بچے سمجھتے تھے، مگر اس بات سے انکار نہیں کیا جا سکتا کہ حضراتِ احناف پر عرصہ دراز سے قلیل الحدیث ہونے کا طعن چلا آرہا ہے اور مخالفین کی طرف سے لوگوں کو یہ باور کروانے کی کوشش کی جاتی رہی ہے کہ احناف کا مذہب، حدیث سے زیادہ رائے اور قیاس پر مبنی ہے، اور اس غلط فہمی کی وجوہات کی طرف نظر کی جائے تو متعدد باتیں ہمارے سامنے اپنا آپ ظاہر کرتی نظر آتی ہیں اور ہم احناف کو کہتی ہیں کہ اس غلط فہمی کی بہت بڑی وجہ خود علمائے احناف اور عوامِ احناف بھی ہیں۔

یہ بات سن کے آپ کو ضرور حیرت ہوئی ہوگی، مگر یہ بات حقیقت کے آئینے میں درست ہے کہ احناف پر قلیل الحدیث ہونے کا طعن خود احناف کے اپنے اعمال کی وجہ سے بھی ہے، کیونکہ مخالفین کہتے ہیں کہ ائمہ احناف نے فقہ میں تو اپنی جولانیوں کے جوہر دکھائے ہیں مگر احادیث کو لکھنے اور روایت کرنے میں احناف دور دور تک نظر نہیں آتے۔

جب احناف پر اس طرح کے طعن کیے گئے تو احناف کو چاہیے تھا کہ بجائے غیر احناف کی کتبِ حدیث کے، احناف کی کتبِ حدیث لوگوں کو دکھاتے اور یہ بتاتے کہ جس طرح دیگر مذاہب کے علماء نے روایت و کتابتِ حدیث میں اپنا کردار ادا کیا ہے تو احناف بھی اس میدان میں پیچھے نہیں رہے بلکہ انہوں نے بھی انتہائی اعلیٰ ترین کتبِ احادیث ہم تک روایت کی ہیں۔ آپ سب جانتے ہیں کہ ہندوپاک وغیرہ بلکہ دنیا کی تقریباً دو تہائی آبادی کا تعلق فقہ حنفی سے ہے اس کے باوجود ہمارے ہاں جو کتبِ احادیث رائج ہیں وہ شوافع وحنابلہ وغیرہ کی ہیں اور ہم سب احناف بھی اپنے بیانات، کتب اور فتاویٰ وغیرہ میں انہی کی کتب سے حوالہ دینا پسند کرتے ہیں۔

یہ بھی آپ کو معلوم ہے کہ بخاری، مسلم، سنن اربعہ (ابو داود، ترمذی، نسائی، ابن ماجہ)، موطا امام مالک، مسند احمد بن حنبل، مستدرک للحاکم وغیرہ کتبِ مشہورہ میں سے کسی کے مصنف بھی حنفی نہیں ہیں اس کے باوجود یہ تمام کتب بلادِ حنفیہ (وہ علاقے جہاں احناف کی اکثریت ہے) میں رائج ہیں، **یہ بات یاد رہے کہ ان تمام کتب کی فضیلت کا انکار نہیں** مگر یہ بات ضرور ہے کہ ان کتب کو مشہور کرنے، ان کو حد سے زیادہ اہمیت دینے اور ان کے تراجم و شروحات وغیرہ لکھنے کی وجہ سے لوگوں کو یہ غلط فہمی ہو گئی کہ جب خود تمام احناف جس ذخیرہ احادیث سے استفادہ کرتے ہیں ان میں سے کوئی بھی حنفی عالم کی لکھی ہوئی نہیں تو وہ یہ سمجھنے لگ گئے کہ حدیث کے میدان میں احناف کا بالکل کام نہیں ہے جس کی وجہ سے خود احناف دیگر لوگوں کی کتبِ احادیث سے استفادہ کرتے ہیں۔

حالانکہ سچ اور حق کے آئینے میں دیکھا جائے تو جس طرح فقہ میں احناف کا کام دنیا میں اعلیٰ ترین ہے اسی طرح حدیث کی خدمت میں بھی قدیم و جدید علمائے احناف ہمیشہ مشغول رہے ہیں بلکہ اگر ہم صرف موسسِ مذہبِ حنفی، تابعی بزرگ، حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رضی اللہ عنہ کی خدماتِ حدیث دیکھیں تو دنیا کی پہلی حدیث کی باقاعدہ مرتب کردہ کتاب آپ رحمہ اللہ نے ہی تصنیف فرمائی تھی جس کا نام **"کتاب الآثار"** ہے، جسے آپ رضی اللہ عنہ کے بہت سارے تلامذہ نے آپ سے روایت فرمایا، یہ کتاب آپ رضی اللہ عنہ نے چالیس ہزار (40،000) احادیث سے منتخب کی تھی۔ اس کے بعد آپ کے تلامذہ رحمۃ اللہ علیہم کی کتبِ احادیث دنیا میں موجود ہیں، پھر احناف کے اہم ترین محدث و فقیہ حضرت امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ طحاوی حنفی (المتوفیٰ 321ھ) رحمۃ اللہ علیہ جنہوں نے صحاح ستہ کے تمام مولفین کا زمانہ پایا ہے آپ کی کتبِ احادیث ایسی شاندار ہیں جن کی مثال پورے عالم میں ملنا مشکل ہے، آپ کی کتاب **"شرح معانی الآثار"** جو دس (10) جلدوں پر شائع ہوئی ہے، یہ کتاب بلاشک و شبہ سنن اربعہ (سنن ابو داود، ترمذی، نسائی، ابن ماجہ) سے بہت بہتر اور اعلیٰ ہے۔ اس کے علاوہ بھی علمائے احناف رحمۃ اللہ علیہم کی مرتب کردہ کتبِ احادیث اتنی زیادہ اور ذخیم ہیں کہ جن کے بیان سے کلکِ قلمِ فقیر عاجز ہے۔

لہٰذا تمام علمائے حق اہلسنت احناف سے دردمندانہ اپیل ہے کہ خدا کے واسطے اپنے بیانات، کتب، فتاویٰ وغیرہ میں ان کتب سے احادیث بیان کیا کریں جو حضراتِ ائمہ احناف رحمۃ اللہ علیہم نے اپنی زندگیاں وقف کر کے مرتب کیں ورنہ یہ ہمارا ان ائمہ کے

ساتھ بے وفائی کرنا کہلائے گا جس کا وبال ہم اپنے اوپر بے جا الزامات کی صورت میں بھگت رہے ہیں، اور لوگوں نے یہ سمجھنا شروع کر دیا ہے کہ سب کچھ بخاری، مسلم و صحاح ستہ میں ہے اس کے علاوہ سب بے کار ہے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون

## کتبِ احادیث للاحناف رحمۃ اللہ علیہم

اب ہم وہ چند کتبِ احادیث بتاتے ہیں جو حضراتِ ائمہ احناف رحمۃ اللہ علیہم نے مرتب فرمائیں:

سب سے پہلے خود سراج الفقہاء و امام المحدثین، حضرت امام اعظم رضی اللہ عنہ (المتوفیٰ 150ھ) کی روایت کردہ کتبِ احادیث ملاحظہ فرمائیں جو اب تک شائع ہو چکی ہیں اور ان میں سے اکثر انٹرنیٹ پر بھی موجود ہیں:

1: کتاب الآثار بروایتِ امام محمد بن حسن شیبانی۔

2: کتاب الآثار بروایتِ امام ابو یوسف۔

3: مسند الامام ابی حنیفہ بروایتِ ابن المقری۔

4: مسند الامام ابی حنیفہ بروایتِ ثعالبی۔

5: مسند الامام ابی حنیفہ بروایتِ اصفہانی۔

6: مسند الامام ابی حنیفہ بروایتِ حارثی۔

7: مسند الامام ابی حنیفہ بروایتِ ابن خسرو۔

8: مسند الامام ابی حنیفہ بروایتِ حصکفی۔

9: جامع المسانید للخوارزمی۔

(اس کتاب میں امام خوارزمی نے امام اعظم رضی اللہ عنہ کی پندرہ 15 مسانید کو جمع کیا ہے جو 5 جلدوں میں شائع ہوئی ہے)

10: کتاب الاربعین المختارہ من حدیث الامام ابی حنیفہ للصالحی الحنبلی۔

11: عوالی الامام ابی حنیفہ۔

12: مسند امام اعظم لابن ابی العوام۔

13: موسوعہ حدیثیہ لمرویات الامام ابی حنیفہ۔

**(یہ کتاب 20 جلدوں پر مشتمل ہے، اس میں امام اعظم رضی اللہ عنہ سے مروی ذخیرہ احادیث میں موجود تقریباً تمام روایات کو ابواب بندی کے ساتھ جمع کر دیا گیا ہے، اس میں احادیثِ مرفوعہ، موقوفہ اور مقطوعہ سب شامل ہیں جن کی تعداد دس ہزار (10،000) احادیث سے بھی زیادہ ہے، یہ کتاب احناف کے لیے ایک عظیم تحفے سے کم نہیں)۔**

**اس کے بعد وہ کتب جو دیگر ائمہ احناف کی تصنیف کردہ ہیں:**

14: کتاب الحجہ علی اہل المدینہ لامام محمد بن حسن شیبانی (المتوفیٰ 189ھ)۔

15: شرح معانی الآثار للطحاوی الحنفی (المتوفیٰ 321ھ)۔

**(یہ کتاب دس (10) جلدوں میں شائع ہوئی ہے اور یہ بخاری و مسلم شریف کے بعد اعلیٰ ترین کتب میں شمار کی جا سکتی ہے)۔**

16: شرح مشکل الآثار لطحاوی الحنفی۔

**(یہ کتاب 15 جلدوں میں شائع ہوئی ہے اور ذخرہ احادیث میں انتہائی اہمیت کی حامل ہے جس سے احناف کی حدیث دانی روزِ روشن کی طرح واضح ہو جاتی ہے)۔**

17:مسند ابی یعلیٰ للامام ابی یعلیٰ الموصلی الحنفی(المتوفیٰ307ھ)

**(یہ کتاب 16 جلدوں میں شائع ہوئی ہے اور میدانِ حدیث میں بہت اہمیت کی حامل ہے)۔**

18:معجم الصحابہ لابن قانع الحنفی(المتوفیٰ351ھ)

19:بحر الفوائد لابی بکر محمد بن ابی اسحاق البخاری الحنفی(المتوفیٰ380ھ)

20:الزھد والرقائق لعبد اللہ بن المبارک الحنفی(181ھ)

21:مسند عبد اللہ بن مبارک للامام ابن المبارک الحنفی(181ھ)

22:الجہاد لابن المبارک الحنفی(المتوفیٰ181ھ)

23:حدیث یحییٰ بن معین الحنفی(المتوفیٰ233ھ)بروایتِ ابی منصور الشیبانی۔

24:حدیث یحییٰ بن معین الحنفی(المتوفیٰ233ھ)بروایتِ ابی بکر المروزی۔

25:المفاریدلابی یعلیٰ الموصلی الحنفی(المتوفیٰ307ھ)۔

26: معجم ابی یعلیٰ الموصلی الحنفی(المتوفیٰ307ھ)۔

27:حدیث محمد بن بشار بندار لابی یعلیٰ الموصلی الحنفی(المتوفیٰ307ھ)۔

28:مسند الامام الطحاوی الحنفی(المتوفیٰ321ھ)۔

**(یہ کتاب 10 جلدوں میں شائع ہوئی ہے، جس میں امام طحاوی حنفی رحمۃ اللہ علیہ کی روایت کردہ صرف احادیثِ مرفوعہ کو جمع کیا گیا ہے جن کی تعداد بغیر تکرار کے دس ہزار(10،000)سے زائد ہوگئی)**

29:حدیث ابی جعفر الطحاوی الحنفی(المتوفیٰ321ھ)

30:السنن الماثورہ روایۃ ابی جعفر الطحاوی الحنفی (التوفیٰ 321ھ)

31:احکام القرآن للامام الطحاوی الحنفی (التوفیٰ 321ھ)

**(یہ کتاب اگرچہ تفسیرِ قرآن سے متعلق ہے مگر اس کی صرف ایک جلد میں ایک ہزار (1000) سے زائد احادیث سنداً موجود ہیں)۔**

32:الموطا للامام محمد بن حسن شیبانی۔

تنبیہ: یہ چند کتبِ احناف ہیں جو مکمل سنداً احادیث پر لکھ گئی، اس کے علاوہ کتب کا تو شمار ہی نہیں، والحمد للہ علی ذلک، اور ان تمام کتب میں سے سوائے ایک دو باقی تمام شائع ہو چکی ہیں ثم الحمد للہ علی ذلک۔

اس کے بعد یہ ہے کہ اگر آپ کوئی حدیث بیان کرنا چاہتے ہوں مگر وہ ان کتبِ احادیث میں نہ مل سکے تو ان کتب کی طرف نظر فرمائیں جو امام اعظم کے شاگردوں نے لکھی ہیں مثلاً امام عبد الرزاق صنعانی کی کتاب **"مصنف عبد الرزاق"** یہ امام بخاری کے استاد اور امام اعظم کے شاگرد ہیں۔

## ان کتب سے حوالہ دینے کا طریقہ:

1:وہ روایت جسے امام اعظم رضی اللہ عنہ روایت فرمائیں تو حوالہ دیتے ہوئے حضرت امام اعظم رضی اللہ عنہ کا نام ضرور لیا جائے یعنی یوں کہا جائے کہ:

حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رضی اللہ عنہ اپنی سند سے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت فرماتے ہیں کہ: "انما الاعمال بالنیات..."۔

(اخبار اصبہان لابی نعیم الصبہانی، جلد2، صفحۃ78، حدیث:1141)

2: اگر وہ روایت امام اعظم رضی اللہ عنہ کے علاوہ اور کوئی حنفی امام رحمۃ اللہ علیہ روایت فرمائیں تو یوں حوالہ دیں مثلاً:

امام اعظم ابو حنیفہ رضی اللہ عنہ کے شاگرد امام محمد بن حسن شیبانی رحمۃ اللہ علیہ اپنی سند سے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ روایت فرماتے ہیں۔

3: اگر وہ حنفی مصنف، امام اعظم رضی اللہ عنہ کے شاگرد نہ ہوں تو یوں حوالہ دیں مثلاً:

حضرت امام ابو جعفر طحاوی حنفی رحمۃ اللہ علیہ (المتوفیٰ 321ھ) اپنی سند سے نبی کریم سے یہ روایت فرماتے ہیں۔

**(یعنی مصنف کے نام کے آگے حنفی کی صراحت ضرور کریں)۔**

اس طرح لوگوں کے سامنے حقیقت واضح ہو جائے گی کہ حضراتِ ائمہ احناف نے احادیث کی جتنی خدمت کی ہے یعنی روایت، درایت، استنباطِ مسائل، اتنی شاید دنیا میں کوئی نہ کر سکا اور وہ بخاری مسلم کے علاوہ صحیح احادیث کی طرف بھی نظر کے مسائل کو ماننے کے لیے تیار ہوں گے۔ اللہ پاک ان تمام ائمہ کے صدقے ہماری بخشش فرمائے اور مرتے دم حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے دین پر قائم رہنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

گزارش: میری اس تحریر میں کوئی بھی غلطی پائیں تو ضرور میری اصلاح فرما کر شکریہ کا موقع فراہم کریں۔

**میر محمد احمد ملک عطاری**

03047320072